کتے کی نجاست دُور کرنے کی کیفیت

كيفية تطهير نجاسة الكلب

« باللغة الأردية »

شیخ محمد صالح المنجد۔حفظہ اللہ۔

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2014 – 1436

IslamHouse.com

کتّے کی نجاست دُور کرنے کی کیفیت

کتّے کی نجاست دُور کرنے کی کیفیت

سوال: کتّے کی نجاست سے پاکی کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے، اور کیا سات بار دھونا واجب ہے یا ایک بار ہی دھونا کافی ہو گا؟

الحمد للہ :

امام مسلم رحمہ اللہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم میں سے کسی کے برتن کی پاکی جب کہ کتّا اس میں منہ ڈال دے، یہ ہے کہ وہ اسے سات بار دھوئے ،ان میں سے پہلی بار مٹی کے ذریعہ ہو"۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (279)۔

اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ہی عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب کتّا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھوؤ، اور اسے آٹھویں بار مٹی سے مل کر دھوؤ "

صحیح مسلم حدیث نمبر(280)۔

ان دونوں حدیثوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی نجاست کو پاک کرنے کی کیفیت بیان فرمائی ہے کہ برتن سات بار دھویا جائے جن میں ایک بار مٹی کے ساتھ دھونا شامل ہے، اور یہ دونوں ہی واجب ہیں .

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" کتے کی نجاست کو سات بار دھونے کے وجوب میں کسی بھی مذہب کا اختلاف نہیں ہے ، ان میں ایک بار مٹی سے دھونا ہے، یہی امام شافعی رحمہ اللہ کا قول ہے ". انتہی .

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (1 / 73)۔

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" کتّے کا برتن میں منہ ڈالنے کے مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اس میں ہمارا مذہب یہ ہے کہ جس چیز میں کتّا منہ ڈال دے وہ نجس ہو جاتا ہے اور اسے سات بار دھونا واجب ہے جن میں سے ایک بار مٹی سے ہو، اور یہی اکثر علماء کا قول ہے "۔

ابن منذر رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ، ابن عباس، رضی اللہ عنہم اور عروہ بن زبیر، طاؤس، اور عمرو بن دینار، مالک اور اوزاعی اور احمد اور اسحاق اور ابو عبید اور ابو ثور سے سات بار دھونا واجب بیان کیا ہے، ابن منذر کہتے ہیں: میرا بھی یہی قول ہے " انتہی .

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 598)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اگر کتّے کی نجاست زمین کے علاوہ کسی اور چیز پر لگی ہو تو اسے سات بار دھونا واجب ہے جن میں ایک بار مٹی سے ہو " انتہی .

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (ا/۲۴۵)

اور افضل یہ ہے کہ پہلی بار مٹی سے دھویا جائے، اور اگر پہلی کے علاوہ کسی اور بار میں مٹی شامل کی جائے تو مقصد حاصل ہو جائیگا اور جگہ پاک ہو جائے گا"۔

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"حاصل یہ ہے کہ پہلی بار مٹی سے دھونا مستحب ہے، اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو پھر ساتویں بار سے پہلے دھونا بہتر ہے، اور اگر ساتویں بار مٹی سے دھویا تو جائز ہے، اور صحیح مسلم کی روایت میں آیا ہے کہ : " سات بار دھویا جائے "

اور ایک روایت میں ہے :

"سات بار دھویا جائے ان میں پہلی بار مٹی کے ساتھ ہو "

اور ایک روایت میں: پہلی مرتبہ کے بجائے آخری بار کے الفاظ ہیں "

اور ایک روایت میں سات بار اور ساتویں بار مٹی سے دھونے کا ذکر آیا ہے "

اور ایک روایت میں ہے :

"سات بار اور آٹھویں بار مٹی سے خوب مل کر دھویا جائے "

بیہقی وغیرہ نے ان سب روایات کو ذکر کیا ہے، اور اس میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ پہلی یا کسی اور بار کی قید ہونے کی شرط نہیں ہے، بلکہ مراد یہ ہے کہ ان میں ایک بار مٹی سے دھویا جائے" انتہی .

دیکھیں: المجموع للنووی(2 / 598)

اور مٹی کے ساتھ (برتن کو) دھونے کے کئی ایک طریقے ہیں :

ا۔ . پانی سے دھویا جائے اور پھر اس پر مٹی چھینک دیا جائے۔

۲۔ پہلے مٹی لگائیں اور پھر اس کے بعد پانی سے دھوئیں .

۳۔ مٹی کو پانی میں ملایا جائے پھر اس سے برتن دھویا جائے .

دیکھیں: شرح بلوغ المرام لابن عثیمین حدیث نمبر (14).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب